## سوال

(234) رسول اللہ ﷺ نے اکثر مغرب اور نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھی     الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیثوں میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اکثر خصوص نوازل و واقعات ہائلہ کے موقع پر نماز مغرب اور نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔ اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ حضور رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تم وتروں میں دعاء قنوت اللھم اہدنی فیمن ہدیت الخ پڑھا کرو لیکن وتروں میں پڑھنے کا تو احادیث صحیحہ میں ثبوت نہیں۔ البتہ نماز فجر میں ضرور ہے اور مغرب میں لیکن نماز فجر میں دعاء قنوت کا ثبوت ہونے کی بابت مولانا ثناء اللہ صاحب کا فتویٰ ہے۔ لیکن حال میں ایک مولوی صاحب نے اہل حدیث میں چھپوایا ہے کہ دعائے قنوت کا ثبوت نماز فجر میں صحیح حدیث سے نہیں بلکہ صرف مغرب میں ہے۔ لہٰذا مولانا ثناء اللہ صاحب خصوصاً اور مولانا ابو القاسم صاحب بنارسی و مولوی حمد اللہ صاحب دہلوی و مولوی محمد صاحب دہلوی سے التجا ہے کہ وہ بذریعہ اہل حدیث اعلان کر دیں۔ کہ آیا نماز فجر و مغرب میں دعاء قنوت کا ثبوت صحیح حدیث سے ہے یا نہیں۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ سے صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا ثابت ہے۔ جس کے نسخ ہونے کی کوئی دلیل نہیں اور مصیبت عامہ کے وقت بعض صحابہ نے پانچوں نمازوں میں قنوت پڑھی۔ حنفیہ کرام بھی مصیبت عامہ کے وقت قنوت پڑھنے کی اجازت دیتے ہیں۔ جس صحابی نے اپنے بیٹے کو کہا تھا کہ یہ بدعت ہے۔ ایسا کہنا یا تو اس کے عدم علم پر مبنی ہے یا انہی معنی میں ہے جن معنی میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جماعت تراویح کو نعم البدعة ہذہ کہا تھا۔ یعنی ایسا مسنون فعل جو متروک ہونے کے بعد جاری ہو جائے۔ بہر حال اس عدم علم سے روایات مثبتہ غلط نہیں ہو سکتیں۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 307

محدث فتویٰ